سوال

(90) ٹھیکہ تاڑی اور خمر کا درست ہے کہ نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ٹھیکہ تاڑی اور خمر کا درست ہے کہ نہیں۔ اور جو شخص ٹھیکہ لیوے اس کی دعوت اور امامت جائز ہے یا نہیں بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تاڑی اور خمر کا ٹھیکہ مثل خرید وفروخت اس کے ہے۔ شرعاً ما یصلح ثمنا یصلح اجرة کذانی کتب الفقه جاز اخذ دین علی کافر من ثمن خمر لصیحته بیعه بخلاف دین علی المسلم لبطلانه کذانی المتون والشروع الحنفیة لانه مال متقوم فی حق الکافر فملکه البائع فیحل الاخذ منه قوله لبطلانه لان الخمر لیس بمال متقوم فی حق المسلم فبقی الثمن علی ملک المشتري فلا یحل له اخذه من البائع کذانی الطحا وي وہکذانی الہدایہ وغیرہ

پس اس صورت میں مال اور طعام تاڑی و شراب کا ٹھیکہ لینے والے کا حرام اور لینا مال اس کا اور کھانا اس کا اور دعوت اس کی قبول کرنی حرام ہے۔ شرعاً اگر بزریعہ تاڑی اور خمر یا بوجہ اور حرام کے حاصل کیا ہو۔ ولا یجیب الدعوة الفاسق المعلن یعلم انه غیر راض بفسقه وکذا دعوة غالب ماله حرام مالم یخبر انه وبالعکس یجیب مالم یعلم انه حرام واکل الربوا وکاسب الحرام لو اہدي الیه اواضافه وغالب ماله حرام لایقبل ولا یاکل الی اخرما فی طحاوي والعالمگیرة وغیرہما من کتب الفقه

اور ایسے شخص مذکور کو امام نہ بناوے اس لئے کہ فاسق قابل اہانت کے ہے۔

لایقدم الفاسق للامامة کذانی المستملی وغیرہ من کتب الفقه واللہ اعلم (سید محمد نزیر حسین عفی عنہ)

(فتاوی نزیریہ جلد2 صفحہ55) (فتاوی ثنائیہ جلد2 صفحہ435-436)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14ص94